20673-قیامت وسطی

سوال

میں ویب سائٹ پر قیامت کی نشانیاں پڑھ رہا تھا تو میں نے یہ حدیث پڑھی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کی نشانیوں کے بارہ میں سوال کیا گیا تو انہوں نے ایک چھوٹے سے جوان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا : اگر یہ زندہ رہا تو یہ زیادہ عمر کا نہیں ہوگا کہ تمہاری آخری آنے والی قیامت کو دیکھ لے گا "
تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ان کی موت تھی کیونکہ سب لوگ مر کر روز میامت حاضر ہونگے ، اور بعض لوگ یہ کہتے کہ جب انسان فوت ہوجائے تو اس کا حساب وکتاب شروع ہوجاتا ہے ، اور یہ حدیث بھی اسی معنی میں ہے) تو کیا اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ قیامت کا آغاز اس بچے کے بڑے ہونے سے قبل ہوگا ؟
آپ سے گزارش ہے کہ حدیث کے معنی کی وضاحت فرمائیں ۔

پسندیدہ جواب

یہ حدیث صحیحن میں متعدد الفاظ کے ساتھ مروی ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ جفاکش خانہ بدوشوں میں سے کئی ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر قیامت کے متعلق سوال کیا کرتے کہ قیامت کب آئے گی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے چھوٹے کی طرف دیکھ کر فرماتے : اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے قبل ہی تمہاری قیامت قائم ہوجائے گی ۔

حدیث کے راوی ھشام کہتے ہیں کہ اس کا معنی ان کی موت ہے ۔ صحیح بخاری (6146) صحیح مسلم (2952) ۔

حدیث کا معنی واضح ہے ، اور اس سے مراد ان کی موت ہے جو کہ قریب ہے اور اسے قیامت سے تعبیر کیا گیا جس کا وقوع اس بچے کے بوڑھا ہونے سے قبل ہوگا ، اور اس سے قیات کبری روز قیامت مراد نہیں ۔

قاضی رحمہ اللہ کا قول ہے : (تمہاری قیامت) سے مراد ان کی موت مراد ہے جس کا معنی یہ ہے کہ اس دور کے لوگ مرجائیں گے یا پھر وہ مخاطب مرجائیں گے ۔ اھ شرح مسلم للنووی ۔

اور کرمانی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ : (اس جواب میں ایک حکمت والا اسلوب اختیار کیا گیا ہے کہ تم قیامت کبری کے سوال کو چھوڑو کیونکہ اس کا علم تو اللہ تعالی کے علاوہ کسی کو نہیں اور اس وقت کا سوال کرو جس میں تمہارا دور ختم ہوجائے گا اس کا سوال کرنا تمہارے لئے اولی اور زیادہ لائق ہے اس لئے کہ اس کا علم ہونا تمہیں اس بات پر ابھارے گا کہ اس وقت کے فوت ہونے سے قبل تم اعمال صالحہ کا التزام کرو کیونکہ اس کا علم نہیں کہ کون دوسرے سے پہلے فوت ہوجائے) انتہی ۔

اور شیخ راغب اصفہانی رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

(تھوڑا سا وقت (گھڑی) زمانے اور وقت کا ایک جزء ہے اور اس سے ساتھ قیامت کی تعبیر اس لئے کی جاتی ہے کہ یہ حساب میں تیزی کے اعتبار سے اسکے مشابہ ہے ، اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور وہ سب حساب لینے والوں میں سے جلدی حساب لینے والا ہے}.

یا پھر اللہ تعالی نے جب اس قول سے انہیں متنبہ کیا کہ :

.{یہ جس دن اس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا وعدہ کیئے جاتے ہیں تو (یہ معلوم ہونے لگے گا کہ) دن کی ایک گھڑی ہی (دنیا میں) ٹھہرے تھے}.

ساعۃ یعنی قیامت کا اطلاق تین اشیاء پر ہوتا ہے :

قیامت کبری : جس میں لوگ حساب وکتاب کے لئے اٹھائے جائیں گے ۔

قیامت وسطی : ایک دور کے سب لوگوں کی موت پر بولا جاتا ہے ۔

قیامت صغری : انسان کی موت ، تو ہر انسان کی موت آنے سے اس کی قیامت قائم ہوجاتی ہے ۔ اھ فتح الباری ۔

واللہ تعالی اعلم.